شکریہ کی پیشکش لائیں۔

خطبہ 21 نومبر 2021

زبور 1:66-20

خطبہ کا تعارف

اس ہفتے ہم خوراک اور خاندان پر تین ہفتے کی سیریز جاری رکھیں گے۔

میں اب اپنے صحیفے کا حوالہ پڑھنے جا رہا ہوں۔

براہِ کرم سنیں اور اپنے دلوں کو خُدا کے لیے کھولیں جو اُس کے کلام میں ہم سے بات کرتے ہیں۔

زبور 1:66-20

1اے تمام زمین پر خوشی سے خدا کی تعریف کرو!

2اُس کے نام کی عظمت کے گیت گاؤ! دنیا کو بتاؤ کہ وہ کتنا جلالی ہے۔

3خُدا سے کہو، ”تمہارے کام کتنے شاندار ہیں! آپ کے دشمن آپ کی زبردست طاقت کے سامنے ڈگمگاتے ہیں۔

4زمین کی ہر چیز تیری عبادت کرے گی۔ وہ تیری مدح سرائی کریں گے، شاندار گیتوں میں تیرے نام کا نعرہ لگائیں گے۔

سیلہ

5آؤ اور دیکھو کہ ہمارے خدا نے کیا کیا ہے، وہ لوگوں کے لئے کیا ہی شاندار معجزے دکھاتا ہے۔

6اُس نے بحیرہ احمر میں سے ایک خشک راستہ بنایا اور اُس کے لوگ پیدل اس پار گئے۔ وہاں ہم نے اُس میں خوشی منائی۔

7کیونکہ وہ اپنی عظیم قدرت سے ابد تک حکومت کرتا ہے۔ وہ قوموں کی ہر حرکت پر نظر رکھتا ہے۔ کسی باغی کو سرکشی میں نہ اٹھنے دو۔

سیلہ

8ساری دُنیا ہمارے خُدا کی حمد کرے اور بلند آواز سے اُس کی مدح سرائی کرے۔

9ہماری زندگی اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہمارے پاؤں کو ٹھوکر کھانے سے بچاتا ہے۔

10اے خدا، تُو نے ہمیں آزمایا ہے۔ تُو نے ہمیں چاندی کی طرح پاک کیا ہے۔

11تُو نے ہمیں اپنے جال میں جکڑ لیا اور ہماری پیٹھ پر غلامی کا بوجھ ڈال دیا۔

12پھر تُو نے ہم پر ایک رہنما مقرر کیا۔ ہم آگ اور سیلاب سے گزرے، لیکن آپ نے ہمیں بڑی فراوانی کے مقام پر پہنچا دیا۔

13اب میں سوختنی قربانیوں کے ساتھ تیرے ہیکل میں آیا ہوں تاکہ میں نے تجھ سے جو منّتیں کھائی تھیں اُن کو پورا کروں۔

14ہاں، وہ مقدّس قسمیں جو میں نے اُس وقت کھائی تھیں جب میں گہری مصیبت میں تھا۔

15اِس لیے میں آپ کے لیے بھسم ہونے والی قربانیاں قربان کرتا ہوں-میرے بہترین مینڈھوں کی خوشبو،اور بیل اور بکرے کی قربانی۔
سیلہ
16اے سب خدا سے ڈرنے والو،آؤ اور سنو، میں تمہیں بتاؤں گا کہ اس نے میرے لیے کیا کیا۔
17کیونکہ میں نے اُس سے مدد کے لیے پکارا اور اُس کی تعریف کرتے ہوئے بولا۔
18اگر میں نے اپنے دل میں گناہ کا اقرار نہ کیا ہوتا تو رب نہ سنتا۔
19لیکن خدا نے سن لیا! اس نے میری دعا پر توجہ دی۔
20خُدا کی حمد کرو جس نے میری دُعا کو نظر انداز نہیں کیا اور نہ ہی مجھ سے اپنی لازوال محبت واپس لی۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
گھاس مرجھا جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دعا کریں۔
آسمانی باپ، اپنے کلام میں ہم سے بات کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔
بائبل کے مصنفین کے لیے آپ کا شکریہ جو ہمیں سکھاتے ہیں کہ کیسے دعا کی جائے اور روح اور سچائی میں عبادت کیسے کی جائے۔
روح القدس اب ہمارے دلوں کو کھول دے، تاکہ ہم آپ سے سیکھ سکیں۔
ہم یسوع کے نام پر دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

یہ ہے آج کے واعظ کا بنیادی نکتہ، یا بڑا خیال۔
بڑا خیال: ہم اپنی تعریف اور اپنی پیشکش کے ساتھ خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔

آیات 1 سے 3 ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ عبادت ایک گفتگو ہے۔
کیا آپ جانتے ہیں کہ ؟
عبادت میں، خُدا اپنے کلام میں ہم سے بات کرتا ہے۔
اور ہم خدا سے بات کرتے ہیں۔
آیت 3 میں ہم خدا سے مل کر کہتے ہیں، ’’تمہارے کام کتنے شاندار ہیں۔‘‘
ہم خدا کو یہ کیوں کہتے ہیں؟
خدا جانتا ہے کہ وہ زبردست ہے۔
لیکن ہم یہ کہتے ہیں کیونکہ یہ ہمارے دلوں کے لیے اچھا ہے۔
دنیا میں بہت سی چیزیں ہیں جو ہماری تعریف کا تقاضا کرتی ہیں۔
فلمی ستارے، اچھی کاریں، پیسہ اور فیشن۔
ہمارے دل ان چیزوں کی تعریف کرتے ہیں جن کی ہم قدر کرتے ہیں۔

لیکن کوئی بھی چیز ہماری تعریف کے لائق نہیں جس طرح خدا کرتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ عیسائی وہ لوگ ہیں جو گاتے ہیں۔
آیات 1 اور 4 ہمیں چیخنے، اونچی آواز میں اور جوش کے ساتھ گانے کی دعوت دیتی ہیں۔
جب ہم یہ اتوار کو کرتے ہیں، تو ہم اپنے دل و دماغ کو تمام نعمتوں کے منبع پر مرکوز کر رہے ہوتے ہیں۔
سارا ہفتہ ہم اپنے دلوں کو دوسری چیزوں پر مرکوز کرنے کی آزمائش میں رہتے ہیں۔
اس لیے ہمیں ہر ہفتے گرجہ گھر آنے کی ضرورت ہے۔
اس لیے ہم ہر روز خدا کا کلام پڑھتے اور دعا کرتے ہیں۔
ہمیں اپنے دلوں کو صرف ایک ہی کی طرف مرکوز کرنے کی ضرورت ہے جو ہماری تعریف کے لائق ہے۔

آیت 3 ہمیں خدا سے بات کرنے کی دعوت دیتی ہے۔
اور آیت 2 کہتی ہے کہ ہمیں ''دنیا کو بتانا چاہیے کہ وہ کتنا جلالی ہے۔''
یہ ایک ایسی گفتگو ہے جو اوپر جاتی ہے اور باہر جاتی ہے۔
جب ہم ایک ساتھ گاتے اور عبادت کرتے ہیں، تو ہم خدا، دنیا اور ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔

آیت 4 کے بعد ہم یہ عبرانی لفظ ''سیلہ'' دیکھتے ہیں۔
کسی کو یقین نہیں ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔
یہ موسیقی میں ایک وقفہ ہو سکتا ہے.
یہ وہاں موسیقاروں کے لیے ہے جو عبادت کی خدمت کی قیادت کر رہے ہیں۔
یہ چھوٹا سا لفظ ہمارے لیے ایک یاد دہانی ہے کہ عبادت ایک اجتماعی سرگرمی ہے۔
یہ سچ ہے کہ ہم صرف خدا کی تعریف کر سکتے ہیں۔
ہم اکیلے دعا کر سکتے ہیں، اور ہمیں چاہئے.
لیکن نماز پڑھنے اور عبادت کرنے کا طریقہ سیکھنے کا بہترین طریقہ ایک ساتھ رہنا ہے۔
زبور ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔
اب آیات 7 اور 8 کو دیکھتے ہیں۔

زبور 66:7 کیونکہ وہ اپنی عظیم طاقت سے ابد تک حکومت کرتا ہے۔ وہ قوموں کی ہر حرکت پر نظر رکھتا ہے۔ کسی باغی کو سرکشی میں نہ اٹھنے دو۔
8 ساری دُنیا ہمارے خُدا کی حمد کرے اور بلند آواز سے اُس کی مدح سرائی کرے۔

دنیا بھر میں لوگ بہت سے مختلف جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔
باغیوں کی طرح وہ غلط چیزوں کو وفاداری دیتے ہیں۔
وہ واحد حقیقی خدا اور بادشاہ کو رد کرتے ہیں۔

بادشاہ کے طور پر خدا کے تابع ہونے کے بجائے، باغی دنیا کو کنڑول کرنے اور دوسرے لوگوں کو کنڑول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آیت 7 آپ کے لیے تسلی کا باعث ہونی چاہیے جو ان ممالک سے آئے ہیں جہاں تشدد اور جبر ہے۔
خدا کی طاقت کسی بھی آمر، صدر یا وزیر اعظم سے زیادہ ہے۔
اللہ ان کے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے۔
وہ قوموں کی ہر حرکت پر نظر رکھتا ہے۔
وہ ایتھوپیا میں خانہ جنگی اور پاکستان میں عیسائیوں پر ہونے والے ظلم کے بارے میں جانتا ہے۔
خدا جانے چین میں لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک ہو رہا ہے۔
وہ افغانستان میں طالبان کی سرگرمیوں کو دیکھتا ہے۔
وہ ایل سلواڈور میں گینگ تشدد کے بارے میں جانتا ہے۔
میں آج دنیا کے تمام درد اور ظلم و ستم کا نام نہیں لے سکتا۔
لیکن اللہ یہ سب دیکھ رہا ہے۔
وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور ربوں کا رب ہے۔
اس لیے ہم اپنی دعاؤں کے ساتھ اس کے پاس آتے ہیں۔
دنیا کے واقعات اتنے خوفناک ہیں کہ ہم سمجھ نہیں سکتے۔
ہم جانتے ہیں کہ ہم اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے۔
لیکن خدا درد کو دیکھتا ہے۔
وہ اس کے بارے میں کچھ کر سکتا ہے۔
اس لیے ہم دعا کرتے ہیں۔
ہم دعا کرتے ہیں کہ ایک دن آیت نمبر 8 سچ ہو جائے:
''پوری دنیا ہمارے خدا کو برکت دے اور بلند آواز سے اس کی تعریف گائے۔''
اب ہم آیات 9-12 کو دیکھیں گے۔
مصنف کے الفاظ یہاں زیادہ ذاتی ہو جاتے ہیں۔

زبور 66:9 ہماری زندگی اُس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ ہمارے پاؤں کو ٹھوکر کھانے سے بچاتا ہے۔
10 اے خدا، تُو نے ہمیں آزمایا ہے۔ تُو نے ہمیں چاندی کی طرح پاک کیا ہے۔
11 تُو نے ہمیں اپنے جال میں جکڑ لیا اور ہماری پیٹھ پر غلامی کا بوجھ ڈال دیا۔
12 پھر تُو نے ہم پر ایک رہنما مقرر کیا۔ ہم آگ اور سیلاب سے گزرے، لیکن آپ نے ہمیں بڑی فراوانی کے مقام پر پہنچا دیا۔

آیات 9-12 ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ خُدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ ہم نظم و ضبط کریں۔
والدین، کیا آپ اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں؟
میں جانتا ہوں کہ آپ کرتے ہیں۔

کیا آپ انہیں کچھ کرنے دیتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں؟
میں جانتا ہوں کہ تم نہیں کرتے۔
ہمارا خدا ایک پیار کرنے والا باپ ہے، اور ہماری زندگی اس کے ہاتھ میں ہے۔
کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے، وہ ہمارے پاؤں کو ٹھوکر کھانے سے بچاتا ہے۔
جب ہم اُس کی اطاعت کرنے میں ناکام رہتے ہیں، اور جب ہم اپنے طریقے سے کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو وہ ہماری اصلاح کرتا ہے۔
وہ ہمیں چاندی کی طرح پاک کرتا ہے، جیسا کہ آیت 10 کہتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ چاندی یا سونا کیسے پاک ہوتا ہے؟
میرے بچے جو مائن کرافٹ کھیلتے ہیں آپ کو اس کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔
آپ ایسک کو بھٹی میں ڈالتے ہیں جہاں اسے بہت زیادہ درجہ حرارت پر گرم کیا جاتا ہے۔
کیوں؟
سونے کو پگھلا کر فضلے سے الگ کرنا۔

یہ تانبے کی دھات ہے۔
ہزاروں سال پہلے تانبے کی دھات کو اس طرح بھٹی میں گرم کیا جاتا تھا۔
فضلہ مواد بھٹی سے باہر بہہ گیا۔
بھٹی کے اندر صرف خالص تانبا بچا تھا۔
پھر اسے ہتھوڑے مار کر اس طرح کی خوبصورت چیزوں کی شکل دی جا سکتی ہے۔

خدا اپنے بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔
خدا ہمارے ایمان کو پاک کرنے کے لیے مشکل حالات کا استعمال کرتا ہے۔
وہ ہمارے دلوں سے فضلات اور گناہ کو دور کرنا چاہتا ہے۔
تانبے کا کچرا اس طرح لگتا ہے۔
خُدا کبھی کبھی ہمیں ہمارے گناہ اور غلط چیزوں پر بھروسہ کرنے کی آزمائش سے الگ کرنے کے لیے گرمی کا اطلاق کرتا ہے۔
جب ہمارے پاس کافی رقم نہیں ہوتی ہے، تو ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا ہماری تمام ضروریات فراہم کرنے والا ہے۔
جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا ہماری طاقت کا سرچشمہ ہے۔
جب ہمارا گناہ ہمیں اور دوسرے لوگوں کو تکلیف پہنچاتا ہے، تو ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا گناہ کو سنجیدگی سے لیتا ہے۔
ہمیں یہ بھی یاد ہے کہ یسوع ہمارے گناہ اور شرمندگی کو دھونے کے لیے مرا۔

زبور 66 کا مصنف اپنی زندگی کے دردناک وقت کے لیے بھی خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔
بھٹی میں گرم ہونا تکلیف دہ ہے۔
لیکن مصنف جانتا ہے کہ خدا نے ان تجربات کو اپنے ایمان کو پاک کرنے کے لیے استعمال کیا۔

طہارت کا عمل اسے خالص چاندی کی طرح چمکاتا ہے۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ پولس رسول نے اُس دردناک کانٹے کے بارے میں کیا کہا تھا جو خدا نے اُس کی زندگی میں ڈالا تھا؟
2 کرنتھیوں 12:8-10۔
8 میں نے تین بار خداوند سے اس بارے میں التجا کی کہ یہ مجھے چھوڑ دے۔
9 لیکن اُس نے مجھ سے کہا، ''میرا فضل تیرے لیے کافی ہے، کیونکہ میری طاقت کمزوری میں مکمل ہوتی ہے۔'' اس لیے میں اپنی کمزوریوں پر زیادہ خوشی سے فخر کروں گا، تاکہ مسیح کی طاقت مجھ پر قائم رہے۔
10 پس میں مسیح کی خاطر کمزوریوں، طعنوں، مشکلات، ایذارسانی اور آفتوں سے مطمئن ہوں۔ کیونکہ جب میں کمزور ہوں، تب میں مضبوط ہوں۔

مجھے امید ہے کہ آپ مشکل وقت میں امید اور یقین کے ساتھ خدا کی طرف دیکھنا سیکھ رہے ہوں گے۔
مجھے امید ہے کہ آپ اس سے کہیں گے کہ وہ آگ اور سیلاب کے اوقات کو استعمال کرتے ہوئے اپنے دل کو اس پر مرکوز کرے اور کچھ نہیں۔

اب آیئے ایک ساتھ آیات 13-15 کو دیکھیں۔
ان آیات میں مصنف نے اس گہری مصیبت کو یاد کیا جس کا اس نے تجربہ کیا تھا۔
اس نے اسے بچانے اور مدد کرنے پر بھی خدا کا شکر ادا کیا۔

زبور 66:13 اب میں سوختنی قربانیوں کے ساتھ تیرے ہیکل میں آتا ہوں تاکہ جو منتیں میں نے آپ سے کھائی تھیں۔
14 ہاں، وہ مقدّس قسمیں جو میں نے اُس وقت کھائی تھیں جب میں گہری مصیبت میں تھا۔
15 اِس لئے میں تجھے بھسم ہونے والی قُربانیاں پیش کرتاہُوں- میرے بہترین مینڈھوں کو خوشبودار خوشبو کے طور پر۔
اور بیل اور بکرے کی قربانی۔

جب کوئی آپ کو اچھا تحفہ دیتا ہے، تو کیا آپ اسے شکریہ کا نوٹ بھیجتے ہیں؟
یہ ایک شائستہ کام ہے۔
آیات 13-15 بیان کرتی ہیں کہ مصنف نے کس طرح کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ اُسے گہری مصیبت سے نجات دلائی۔
مصنف نے خدا کو کوئی نوٹ نہیں لکھا۔
اس نے کیا کیا؟
اس نے بھیڑ، بیل اور بکرے کی قربانی کی۔
مندر میں متعدد جانوروں کی قربانی دی گئی اور جلایا گیا۔
شکریہ کہنے کا یہ ایک مہنگا طریقہ تھا!
ہم نہیں جانتے کہ مصنف کس قسم کی مصیبت میں تھا۔
لیکن انہوں نے کہا کہ یہ ''گہری پریشانی'' ہے۔
اس لیے وہ دل کی گہرائیوں سے اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

ہم پھر دیکھتے ہیں کہ عبادت ایک گفتگو ہے۔
خُدا اپنے کلام اور مقدسات میں ہم سے بات کرتا ہے۔
ہم دعا میں خدا سے بات کرتے ہیں۔
وہ ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے، اس لیے ہم حمد کے گیتوں سے جواب دیتے ہیں۔
اور ہم شکر گزاری کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

میں آپ کے ساتھ دسواں حصہ اور نذرانے کے بارے میں استثنا کی چند آیات کو دیکھنا چاہتا ہوں۔

استثنا 12:17-19
17 لیکن تم اپنی قربانیاں اپنے آبائی شہر میں نہیں کھا سکتے - نہ اپنے اناج اور نئی مے اور زیتون کے تیل کا دسواں حصہ، نہ تمہاری بھیڑ بکریوں اور گائے کے پہلوٹھے، نہ نذر پوری کرنے کی کوئی
قربانی، نہ اپنی مرضی کی قربانیاں اور نہ ہی آپ کی مقدس قربانیاں۔
18 تمہیں ان چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے سامنے اس جگہ کھانا چاہئے جس کو وہ چنے گا۔ اُن کو وہاں اپنے بچوں، اپنے نوکروں اور اپنے شہروں میں رہنے والے لاویوں کے ساتھ کھاؤ، جو کچھ تم
کرتے ہو رب اپنے خدا کے حضور جشن مناؤ۔
19 اور بہت ہوشیار رہو کہ جب تک تم اپنے ملک میں رہو لاویوں کو کبھی نظر انداز نہ کرو۔

میرے دوستو، ہمارے دسواں حصہ اور نذرانے خدا کے لیے تحفے ہیں۔
وہ خدا کے لوگوں کو بھی فراہم کرتے ہیں۔
استثنا 12:19 میں موسیٰ نے خدا کے لوگوں کو یاد دلایا کہ وہ ان لاویوں کا خیال رکھیں جو ہیکل میں کام کرتے تھے۔
لاویوں نے عبادت کی خدمات کی قیادت کی اور ہیکل کی جائیداد کی دیکھ بھال کی۔
آپ کا دسواں حصہ اور پیشکش ہمیں اس عمارت کو کرائے پر دینے کے لیے ادا کرتے ہیں۔
آپ نے ہمارے یہاں موجود نئے ساؤنڈ آلات کی ادائیگی میں مدد کی۔
آپ کے نذرانے مجھے اور اینڈریو کو بھی ادا کرتے ہیں تاکہ ہم ہر ہفتے عبادت کی خدمات کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے سخت محنت کر سکیں، جیسا کہ ہزاروں سال پہلے لیویوں نے کیا تھا۔

جب ہم عبادت کے دوران ہر ہفتے اس پیالے میں اپنا دسواں حصہ دیتے ہیں تو ہم خدا کو بتا رہے ہوتے ہیں کہ ہم اس کی بے شمار نعمتوں کے شکر گزار ہیں۔
ہم اس کی نعمتوں کا جواب عبادت اور توکل کے ساتھ دے رہے ہیں۔
اور ہم ون وائس فیلوشپ کی وزارت فراہم کر رہے ہیں۔

کیا آپ نے دیکھا کہ لوگ Deuteronomy 12 میں پیش کش کے طور پر کیا لائے تھے؟
پیسے نہیں۔
آیت 17 کہتی ہے کہ خُدا کے لیے ہدیہ تمام کھانے کی چیزیں تھیں۔
اناج، شراب، زیتون کا تیل اور گوشت۔
خدا کے لئے لوگوں کی قربانیاں خدا کے لوگوں کے لئے ایک دعوت فراہم کرتی تھیں۔

آیت 18 میں موسیٰ لوگوں سے کہتا ہے کہ وہ قربانیوں کو "رب اپنے خدا کے حضور" اور "اپنے بچوں، اپنے خادموں اور لاویوں کے ساتھ" کھائیں۔
جب لوگوں نے نذرانہ کھایا تو وہ خدا کی نعمتوں کا مزہ چکھ رہے تھے۔
انہوں نے مل کر کھانا کھایا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

ہم اگلے ہفتے ایسا کچھ کرنے جا رہے ہیں۔
ہمارے پاس اگلے ہفتے رات کا کھانا فراہم کرنے والی ٹیم نہیں ہوگی۔
میں سب کو کھانے کے لیے کچھ لانے کو کہہ رہا ہوں۔
اپنی زندگی میں خُدا کی برکات کے لیے تحفے کے طور پر کھانے کا نذرانہ پیش کریں۔
شام 5 سے 6 بجے تک ہم سب مل کر خدا کے لوگوں کی قربانیوں پر کھانا کھائیں گے۔
اور پھر شام 6 بجے، ہم یہاں آئیں گے اور ہم وہی کریں گے جو ہم زبور 66 آیت 16 میں دیکھتے ہیں:

زبور 66:16 اے سب خدا سے ڈرنے والو، آؤ اور سنو، میں تمہیں بتاؤں گا کہ اس نے میرے لیے کیا کیا۔
17 کیونکہ میں نے اُس سے مدد کے لیے پکارا اور اُس کی تعریف کرتے ہوئے بولا۔

اگلے ہفتے میں چاہتا ہوں کہ آپ دو چیزیں لے آئیں۔
رات کے کھانے کے لیے کھانے کا سامان لاؤ، اور گواہی لے آؤ۔
ہم وہی کریں گے جو ہم آیت 16 میں پڑھتے ہیں:
"میں تمہیں بتاؤں گا کہ خدا نے میرے لیے کیا کیا ہے۔"
جو بھی گواہی دینا چاہتا ہے اسے موقع ملے گا۔
براہ کرم 15 منٹ کی کہانی نہ لائیں ورنہ ہم سب سے نہیں سنیں گے۔
لیکن اگر آپ چاہیں تو خدا کے شکر اور حمد کے ہدیہ کے طور پر ایک مختصر کہانی لائیں جو آپ ہمیں سنا سکتے ہیں۔
میرے خیال میں خوراک اور خاندان پر توجہ مرکوز کرنے کے اپنے مہینے کو ختم کرنے کا یہ ایک خاص طریقہ ہوگا۔
اب آیئے آج کی عبارت کی آخری تین آیات کو دیکھتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی کیوں سنتا ہے۔

زبور 66:18 اگر میں نے اپنے دل میں گناہ کا اقرار نہ کیا ہوتا تو رب نہ سنتا۔
19 لیکن خدا نے سن لیا! اس نے میری دعا پر توجہ دی۔
20 خُدا کی حمد کرو جس نے میری دُعا کو نظرانداز نہیں کیا اور نہ ہی مجھ سے اپنی لازوال محبت واپس لی۔

مصنف آیت 18 میں کہتا ہے کہ اس نے اپنے دل میں گناہ کا اقرار کیا۔
اس لیے رب نے مصنف کی بات سنی۔
کیونکہ مصنف ایماندار تھا۔
کیا آپ اپنے گناہ کے بارے میں ایماندار ہونے سے ڈرتے ہیں؟

کیا آپ اپنے گناہ کے بارے میں اپنے آپ سے، یا دوسروں سے، یا خدا سے سچ بولنے سے ڈرتے ہیں؟
میں اس طرح کے احساسات کو جانتا ہوں.
ہم شرم محسوس کرنا پسند نہیں کرتے۔
ہم اپنی ناکامیوں کو تسلیم کرنا پسند نہیں کرتے۔

لیکن آیت 19 وعدہ کرتی ہے کہ خُدا ہماری سنے گا اور ہمیں رد نہیں کرے گا۔
خدا نے مصنف کی دعا پر توجہ دی کیونکہ وہ ایماندار تھا۔
اور آیت 20 اس سے بھی زیادہ قیمتی چیز کا وعدہ کرتی ہے۔
مصنف کہتا ہے کہ خدا نے ''اپنی بے پایاں محبت مجھ سے واپس نہیں لی۔''
میرے جیسے گنہگار کے لیے خُدا کی لازوال محبت کیسے ہو سکتی ہے؟
خُدا میرے گناہ کے اقرار کو کیسے سُن سکتا ہے، اور پھر بھی مجھ سے پیار کرتا ہے؟
کیونکہ میں اپنے نام پر نماز نہیں پڑھتا۔
میں یسوع کے نام پر دعا کرتا ہوں۔
کیا آپ جانتے ہیں کہ مسیحی ہمیشہ یہ کہہ کر ہماری دعائیں ختم کرتے ہیں، ''یسوع کے نام پر؟''
کیونکہ یسوع کے نام میں وہ عزت ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

خدا آپ کی دعائیں سنتا ہے اور آپ کو اپنے بچے کی طرح خوش آمدید کہتا ہے کیونکہ آپ یسوع کے نام پر خدا کے پاس آتے ہیں۔
صلیب پر، ہمارا گناہ اور شرم یسوع کو منتقل کر دی گئی تھی۔
اور یسوع نے ہمیں اپنی راستبازی منتقل کی۔
ہمیں خدا کے قانون کی فرمانبرداری کا اس کا ریکارڈ ملتا ہے۔
یہ ایک زبردست تبادلہ ہے۔
ہم اپنا گناہ اور شرم یسوع کو دیتے ہیں۔
یسوع ہمیں اپنی اچھی شہرت دیتا ہے، اور وہ ہمیں اپنے اچھے نام سے دعا کرنے دیتا ہے۔
اس لیے خدا ہماری دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے۔
کیونکہ ہم اپنے رب اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے نام میں دعا کرتے ہیں۔

آیئے اب مل کر دعا کریں۔
باپ، آپ کا شکریہ کہ آپ نے ہماری دعائیں سنیں۔
ہم جانتے ہیں کہ ہم گناہ کے مرتکب ہیں۔
ہم ہر روز تیرے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔
لیکن آپ ہماری دعاؤں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور آپ ہمیں برکت دیتے ہیں کیونکہ ہم آپ کے پاس اپنا شرمناک ریکارڈ لے کر نہیں آتے۔
ہم نے اپنی شرمندگی اور ناکامی یسوع کو دی ہے۔

اور اس نے ہمیں اپنی عزت اور اپنی نیک نامی دی ہے۔

اس لیے ہم شکر گزاری اور بھروسے کی دعاؤں کے ساتھ آتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ آپ ہماری پیش کشیں وصول کرتے ہیں اور آپ ہماری دعائیں سنتے ہیں کیونکہ ہم آپ کے بیٹے یسوع اپنے نجات دہندہ کے نام پر آپ کے پاس آتے ہیں۔

اتحاد کو مناتا ہے۔